

## 114666- اگر وفات کے وقت کلمہ شہادت نہیں پڑھا تو کیا یہ برے انجام کی علامت ہے؟

سوال

ایک مسلمان نماز روزے کا پابند ہے، شرعی احکام کو بھی جانتا ہے، اس بات کی شہادت دیتا ہے کہ اللہ ایک ہی ہے، اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں، اللہ کے حرام کردہ کاموں کو حرام جانتا ہے، لیکن اُسے ایک مرض نے دو سال یا اس سے زیادہ عرصے تک صاحب فراش بنائے رکھا وہ اس دوران نمازیں بھی پڑھتا رہا، اللہ پر ایمان بھی تھا اور شرک سے بچتا تھا لیکن مرتے دم اس نے لا الہ الا اللہ نہیں کہا، کیونکہ وہ کوئے میں تھا، اسی حالت میں اس کی وفات ہو گئی اور کلمہ شہادت نصیب نہیں ہوا، تو کیا وہ اسلام پر فوت نہیں ہوا؟ اس کا اخلاق بھی بہت اچھا تھا، نمازی اور اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا تھا، شدید مرض میں بھی اس نے نمازیں نہیں چھوڑیں، تو کیا جو شخص کلمہ شہادت کے بغیر ہی فوت ہو جائے اور وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت بھی کرتا ہو تو کیا اس کی موت اسلام پر نہیں ہوتی؟

پسندیدہ جواب

ایسا مسلمان جو ایک اللہ کے معبود ہونے اور محمد - صلی اللہ علیہ وسلم - کے رسول ہونے کی گواہی دیتا ہو، نماز، روزے کا پابند ہو تو ایسے شخص کے بارے میں مرتے وقت کلمہ شہادت نصیب نہ ہونے کی وجہ یہ حکم نہیں لگایا جاسکتا کہ اس کا انجام بُرا ہوا ہے، چاہے کلمہ شہادت بے ہوشی یا کسی اور وجہ سے نہ پڑھ سکا ہو، بلکہ کسی پر بھی کفر کا فتویٰ نہیں لگا جاسکتا جب تک کہ وہ نواقض اسلام میں سے کسی ایک کا ارتکاب نہ کر لے، جیسے - نعوذ باللہ - اللہ تعالیٰ کو یا اس کے رسول کو گالی دے، دین الہی کو مذاق کا نشانہ بنائے، اور قرآن مجید کی توہین کرے، یا اس کے علاوہ کوئی اور کام کرے جس کے بارے میں شرعی نصوص موجود ہوں کہ یہ کام کفر ہے، یا شرک ہے یا اسلام سے خارج کر دینے والا ہے، اور اس کے ساتھ تکفیر معین کی شرائط بھی پائی جائیں اور موانع بھی نہ ہوں۔

لا الہ الا اللہ موت کے وقت پڑھنا نصیب ہو جائے تو یہ اچھی موت کی علامت ہے، اس کی دلیل ابو داؤد کی روایت (3116) میں ہے جسے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جس کی آخری بات "لا الہ الا اللہ" ہوئی وہ جنت میں داخل ہو گیا) اسے ابانی نے صحیح ابو داؤد میں صحیح قرار دیا ہے۔

اور اگر کلمہ شہادت نہ پڑھ سکے تو اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ وہ غیر مسلم ہو گیا ہے، اور یہ نہ ہی برے انجام کی علامت ہے، خاص طور پر اگر وہ بے ہوشی یا کوئے میں ہونے کی وجہ سے نہ پڑھ سکا ہو تو یہ برے انجام کی علامت نہیں ہے۔

مذکورہ حدیث میں جنت میں داخلے کا ایک سبب بیان کیا گیا ہے، اور اچھی موت کی ایک علامت ذکر کی گئی ہے، وہ ہے کہ اس کی آخری بات "لا الہ الا اللہ" ہو۔

اس حدیث سے یہ مطلب نہیں لیا جاسکتا کہ جس کی آخری بات "لا الہ الا اللہ" نہ ہوئی تو وہ جنت میں نہیں جائے گا، اس لئے کہ وہ دیگر اسباب کی وجہ سے بھی جنت میں جاسکتا ہے۔

یہ بعینہ اسی طرح ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید کے بارے میں بتلایا کہ اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، اب اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہے کہ جو شہید نہ ہوا تو اس کے سارے گناہ معاف نہیں کئے جائیں گے، بلکہ اس کے مغفرت کے دیگر اسباب کی وجہ سے گناہ معاف ہو سکتے ہیں جو کہ بہت زیادہ ہیں۔

تو اسی طرح جس کی آخری بات "لا الہ الا اللہ" نہ ہوئی تو وہ جنت میں دوسرے اسباب کی وجہ سے جاسکتا ہے۔

اور جس شخص کے بارے میں پوچھا جا رہا ہے کہ وہ نماز کی پابندی کرتا تھا اور وفات تک اس نے نمازوں کی پابندی کی، اور اسکے ساتھ ساتھ سوال میں اسکے دیگر نیک اعمال کا ذکر کیا گیا ہے، تو ہم اللہ تعالیٰ سے امید رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسکے گناہ معاف کر دیئے ہوں گے اور اسی اپنی رحمت کے باعث وسیع جنت میں جگہ دی ہوگی۔

اچھے انجام کی علامات کیلئے سوال نمبر (10903) کا جواب ملاحظہ فرمائیں۔

واللہ اعلم۔